سُورَۃُ العَنکَبُوتِ

سوال 1: سورۃ العنکبوت کا تعارف اور مضامین تحریر کریں۔

جواب: سورۃ العنکبوت کا تعارف

سورۃ العنکبوت مکی سورت ہے۔ اس سورت مبارکہ میں سات (7) رکوع اور انہتر (69) آیات ہیں۔

عربی زبان میں عنکبوت کا معنی مکڑی ہے۔ اس سورت مبارکہ کی آیت نمبر اکتالیس (41) میں اللہ رب العزت نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام "سورۃ العنکبوت" ہے۔

زمانہ نزول

سورۃ العنکبوت اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم شروع سے اپنی قوم میں اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار کی وجہ سے نہایت مقبول تھے، لیکن جب آپ نے لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو قوم آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مخالف ہو گئی۔ انھوں نے آپ کے بارے میں طرح طرح کی باتیں گھڑنا شروع کر دیں۔ یہ باتیں سن کر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو بے حد رنج ہوتا، کیوں کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو امید تھی کہ قوم اس راہِ حق میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ساتھ دے گی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اپنی قوم کے رویے کا دکھ تھا، اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سورت میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی اور آپ کو تسلی دی۔

مشرکین نے نہ صرف حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ذات مبارکہ کو نشانہ بنایا، بلکہ دوسرے مسلمان بھی ان کی زیادتیوں سے محفوظ نہ تھے۔ ظلم اور تشدد کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت، ان کی تسلی اور حوصلہ افزائی کے لیے سورۃ العنکبوت نازل فرمائی۔

سورۃ العنکبوت کے مضامین

1- انبیا کی مثالیں

اس سورت میں کئی انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی لازوال قربانیاں، حضرت لوط علیہ السلام کا قوم کی مخالفت پر صبر، حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی قوم سے کش مکش کا ذکر فرما کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے ہیں۔

2- صبر کی تلقین

کفارِ مکہ مسلمانوں پر جو ظلم وستم ڈھاتے تھے اس پر انھیں صبر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ظلم وستم کے اس دور میں قرآنِ مجید کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں۔

3- مکڑی کی مثال

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرمایا کہ اے حبیب! کفار کے یہ سارے آسرے، ان کے یہ سارے سہارے مکڑی کے جالے کی مانند ہیں اور تمام گھروں سے کمزور ترین گھر مکڑی کا گھر ہی ہے جو ایسے کمزور گھر میں بستا ہو اور پھر قہر خداوندی کی بجلیوں کو دعوت دے رہا ہو اس سے زیادہ احمق بھی کوئی اور ہو سکتا ہے۔

4- دلائل توحید

سورۃ العنکبوت میں توحید پر جو دلائل دیے گئے ہیں وہ اس قدر موثر ہیں کہ خود بخود قلب و روح میں نقش ہوتے چلے جاتے ہیں لیکن ان سے فائدہ وہی شخص اٹھاتا ہے جس کے دل میں حق کی طلب ہو اور جس کی آنکھوں پر تعصب کی پٹی بندھی ہوئی نہ ہو۔

5- راہ حق کے مسافروں کی حوصلہ افزائی

سورت کے آخر میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہت سی راہیں کھول دیتا ہے۔

سوال 2: سورۃ العنکبوت کے علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب: سورۃ العنکبوت کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی باتیں معلوم ہوتی ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1- ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیے جائیں گے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں آزمائے گا اور سچے اور جھوٹے لوگوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔ (سورۃ العنکبوت:3،2)

2- جو دین کے کام کے لیے جدوجہد کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے یعنی اجر و ثواب کے لیے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہماری عبادت کی کوئی حاجت نہیں۔ (سورۃ العنکبوت:6)

3- جو نیک اعمال کرتے ہیں ان کی برائیاں ان سے دور کر دی جاتی ہیں۔ (سورۃ العنکبوت:7)

4- والدین سے نیک سلوک کرو لیکن وہ شرک کی ترغیب دیں تو ان کی پیروی نہ کرو۔ (سورۃ العنکبوت:8)

5- آسانی میں ایمان والوں کا ساتھ دینا اور تکلیف کو اللہ کا عذاب سمجھنا منافقانہ طرز عمل ہے۔ (سورۃ العنکبوت:11،10)

6- نوح علیہ السلام کا ساڑھے نو سو سال تبلیغ کرنا پھر نوح علیہ السلام کی قوم پر طوفان کا عذاب آنا جہان والوں کے لیے نشانی ہے۔ (سورۃ العنکبوت:13)

7- اللہ کے سوا کوئی رزق کا اختیار نہیں رکھتا اس لیے اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ (سورۃ العنکبوت:17)

8- دنیاوی زندگی اور آپس کی دوستی کے لیے آخرت کو برباد مت کرو۔ (سورۃ العنکبوت:25)

9- زمین پر تکبر کا انجام ہلاکت ہے جیسے قارون، فرعون اور ہامان کا ہوا۔ (سورۃ العنکبوت:39)

10- شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہو۔ (سورۃ العنکبوت:41)

11- اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔ (سورۃ العنکبوت:56)

12- اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے، چنانچہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے ہی امید رکھنی چاہیے۔ (سورۃ العنکبوت:60)

13- ہمیں مشکل میں اللہ تعالیٰ کو ہی پکارنا چاہیے اور مشکل سے نکلنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ (سورۃ العنکبوت: 65)

(۲۹) سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ (۸۵)

سورۃ العنکبوت مکی ہے (آیات: ۶۹، رکوع: ۷)

نوٹ: بامحاورہ ترجمہ والی آیات جن کا امتحان لیا جائے گا اس میں سورۃ العنکبوت کا متن شامل نہیں ہے۔

دُعا

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۔ (سورۃ العنکبوت: 30)

اے میرے رب! میری مدد فرما ان فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلہ میں۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i- **عنکبوت کا معنی ہے:**

(الف) چیونٹی (ب) شہد کی مکھی (ج) مکڑی (د) مچھر

ii- **سورۃ العنکبوت میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی:**

(الف) اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی (ب) جدوجہد کی (ج) صبر کرنے کی (د) ان تینوں کاموں کی

iii- **مکڑی کے جالے پر اعتماد کرنے والوں سے تشبیہ دی گئی ہے:**

(الف) یہودیوں کو (ب) بے عمل عالموں کو (ج) مشرکین کو (د) غیبت کرنے والوں کی

iv- **اپنی قوم کو ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی:**

(الف) حضرت آدم علیہ السلام نے (ب) حضرت نوح علیہ السلام نے (ج) حضرت لوط علیہ السلام نے (د) حضرت ھود علیہ السلام نے

v- **اللہ تعالیٰ رازق ہے:**

(الف) انسانوں کا (ب) جانوروں کا (ج) پرندوں کا (د) تمام مخلوقات کا

جوابات: i- مکڑی ii- صبر کرنے کی iii- مشرکین کو iv- حضرت نوح علیہ السلام نے v- تمام مخلوقات کا

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

i- **سورۃ العنکبوت کو یہ نام کیوں دیا گیا؟**

جواب: اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو، اس لیے اس سورت کا نام سورۃ العنکبوت ہے۔

ii- **سورۃ العنکبوت کا خلاصہ کیا ہے؟**

جواب: سورۃ العنکبوت کا خلاصہ "کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمان کو تسلی دینا" ہے۔

iii- **سورۃ العنکبوت کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب: 1- شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہو۔ (سورۃ العنکبوت: 41)

2- ہمیں ہر مشکل میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے اور مشکل سے نکلتے ہی اللہ تعالیٰ ہی کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ (سورۃ العنکبوت: 65)

USTAD 360° استاد
For more study resources, visit (www.ustad360.com)

سوال 3: تفصیل سے جواب دیں۔

i- سورۃ العنکبوت پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ اسلامی دعوت کے ابتدائی زمانہ میں مکہ مکرمہ کے مسلمانوں کو جس ظلم وستم کا سامنا تھا اس کی کچھ مثالیں سیرت طیبہ کی کتابوں سے جمع کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ مکڑی کے بارے میں جدید سائنسی تحقیقات کیا کہتی ہیں، اس بارے میں اپنی معلومات کی وسعت دیجیے۔

جواب: حال ہی میں مکڑیوں پر تحقیق کی گئی ہے جس کے مطابق مادہ مکڑی بچے دینے کے بعد اپنے بچوں کے باپ کو قتل کر کے گھر سے باہر پھینک دیتی ہے اور پھر جب اولاد بڑی ہو جاتی ہے تو وہ یہی عمل اپنی ماں سے کرتے ہوئے نا صرف اسے مار دیتی ہے بلکہ اسے گھر سے باہر بھی پھینک دیتی ہے۔ اگر غور کیا جائے تو قرآنِ پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہے۔ (العنکبوت: 41) انسان مکڑی کے گھر کی ظاہری کمزوریاں تو جانتے ہی تھے کہ وہ جالے کا بنا ہوا ہوتا ہے مگر اس گھر کی معنوی کمزوری یعنی خانہ جنگی سے بے خبر تھے لیکن اب مکڑیوں پر ہونے والی جدید ریسرچ نے اس کمزوری سے بھی واقف کروا دیا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر یہ علم رکھتے یعنی اگر یہ مکڑی کی کمزوریوں اور گھریلو دشمنی سے واقف ہوتے تو کبھی بھی اپنے کمزور، بے بس اور جھوٹے معبودوں کا سہارا نہ لیتے۔

برائے اساتذہ کرام

☆ گناہ اور نافرمانی پر دنیاوی اور اخروی سزاؤں سے متعلق طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ ایمان والوں پر آنے والی آزمائشوں اور ان پر صبر سے متعلق طلبہ کو بتائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ صبر پر ملنے والے دنیاوی اور اخروی اجر وثواب کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ سورۂ العنکبوت میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معانی کی وضاحت کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ دنیاوی معاملات میں سیرت نبوی خاتم النبیین ﷺ کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کی راہ نمائی کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

1- سورۃ العنکبوت سورۃ ہے:

(A) مدنی (B) مکی (C) مدنی مکی (D) چھوٹی مکی

2- سورۃ العنکبوت کی آیات ہیں:

(A) 98 (B) 93 (C) 71 (D) 69

USTAD 360° استاد

-3 عنکبوت کا معنی ہے:
(A) چیونٹی (B) مکھی (C) مکڑی (D) مچھر

-4 کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمانوں کو تسلی دینا خلاصہ ہے:
(A) سورۃ العنکبوت (B) سورۃ مریم (C) سورۃ الحج (D) سورۃ طٰہ

-5 مشرکین مکہ کی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ شدید مخالفت کے زمانے میں نازل ہوئی:
(A) سورۃ المائدہ (B) سورۃ البقرہ (C) سورۃ آل عمران (D) سورۃ العنکبوت

-6 اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار کی وجہ سے اپنی قوم میں مشہور تھے:
(A) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم (B) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (C) ابوجہل (D) ابوسفیان

-7 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم نے جب لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو:
(A) قوم آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم کی مخالف ہوگئی (B) قوم ایمان لے آئی
(C) قوم نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم کی مدد کی (D) قوم نے دوسرے قبیلوں کو بھی دعوت دی

-8 نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم کو اپنی قوم سے اُمید تھی کہ وہ:
(A) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم پر ظلم کرے گی (B) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تنگ کرے گی
(C) راہِ حق میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم کا ساتھ دے گی (D) مخالفین کا مقابلہ کرے گی

-9 سورۃ العنکبوت میں اللہ تعالیٰ نے صبر کرنے کی تلقین کی:
(A) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم کو (B) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو
(C) حضرت ایوب علیہ السلام کو (D) حضرت یوسف علیہ السلام کو

-10 حضرت نوح علیہ السلام نے قوم کو دعوت دینے میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا:
(A) آٹھ سو سال (B) ساڑھے آٹھ سو سال (C) نوسو سال (D) ساڑھے نوسو سال

-11 دعوت حق کے لیے لازوال قربانیاں ہیں:
(A) حضرت آدم علیہ السلام کی (B) حضرت ادریس علیہ السلام کی (C) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (D) حضرت سلیمان علیہ السلام کی

-12 قوم کی مخالفت پر صبر کا مظاہرہ کیا:
(A) حضرت لوط علیہ السلام (B) حضرت آدم علیہ السلام (C) حضرت داؤد علیہ السلام (D) حضرت سلیمان علیہ السلام

-13 سورۃ العنکبوت میں انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگیوں کو بطور مثال پیش کیا گیا:
(A) مسلمانوں کے حوصلے کے لیے (B) مسلمانوں کے غلبے کے لیے
(C) مسلمانوں کی کامیابی کے لیے (D) مسلمانوں کی اصلاح کے لیے

-14 جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں:
(A) اللہ تعالیٰ ان کو آزماتا ہے (B) اللہ تعالیٰ ان کو تنگ کرواتا ہے
(C) اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہت سی راہیں کھول دیتا ہے (D) اللہ تعالیٰ ان کو پریشان رکھتا ہے

-15 اللہ تعالیٰ کو کوئی حاجت نہیں ہے:
(A) ہماری عبادت کی (B) فلاح انسانیت کی (C) حق کی فتح کی (D) غلبہ دین کی

-16 کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنانا مثال ہے:
(A) گناہ کرنے والے کی (B) شرک کرنے والے کی (C) حق کی مخالفت کرنے والے کی (D) ظالم کی

-17 سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 56 میں بڑی نیکی قرار دیا گیا ہے:
(A) نماز کی ادائیگی (B) روزہ رکھنا (C) جہاد کرنا (D) ہجرت کرنا

-18 تمام مخلوق کا رازق ہے:
(A) اللہ تعالیٰ (B) میکائیل علیہ السلام (C) جبریل علیہ السلام (D) اسرافیل علیہ السلام

-19 ہمیں مشکل میں پکارنا چاہیے:
(A) اولیاء کو (B) انبیاء کو (C) فرشتوں کو (D) اللہ تعالیٰ کو۔

-20 مشکل سے نکلنے پر ہمیں کیا کرنا چاہیے:
(A) اپنی اصلاح (B) دوسروں کو دعوت (C) اللہ تعالیٰ کا شکر (D) صدقہ و خیرات

جوابات:

1- (B)	2- (D)	3- (C)	4- (A)	5- (D)	6- (A)	7- (A)	8- (C)	9- (A)	10- (D)
11- (C)	12- (A)	13- (A)	14- (C)	15- (A)	16- (B)	17- (D)	18- (A)	19- (D)	20- (C)

مختصر جوابی سوالات

-1 سورۃ العنکبوت مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ العنکبوت مکی سورت ہے۔ اس میں انہتر (69) آیات ہیں۔

-2 سورۃ العنکبوت کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو، اس لیے اس سورت کا نام سورۃ العنکبوت ہے۔

-3 سورۃ العنکبوت کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت کا خلاصہ "کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمان کو تسلی دینا" ہے۔

-4 سورۃ العنکبوت کے نزول کا زمانہ کون سا ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکینِ مکہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔

-5 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اپنی قوم میں کیوں مقبول تھے؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم شروع سے اپنی قوم میں اعلیٰ صفات اور پاکیزہ بلند کردار کی وجہ سے نہایت مقبول تھے۔

-6 نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو کیوں رنج ہوتا تھا؟

جواب: جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو قوم آپ کی مخالف ہو گئی۔ انھوں نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بارے میں طرح طرح کی باتیں کرنا شروع کر دیں۔ یہ باتیں سن کر آپ کو بے حد رنج ہوتا۔

-7 نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اپنی قوم کے کس رویے کا دکھ تھا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو امید تھی کہ آپ کی قوم اس راہِ حق میں آپ کا ساتھ دے گی۔ آپ کو اپنی قوم کے رویے کا دکھ تھا، اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سورت میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی اور آپ کو تسلی دی۔

8- مشرکین مکہ کی زیادتیوں کا نشانہ کون کون تھے؟

جواب: مشرکین نے نہ صرف حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارکہ کو نشانہ بنایا، بلکہ دوسرے مسلمان بھی ان کی زیادتیوں سے محفوظ نہ تھے۔

9- اللہ تعالیٰ نے سورۃ العنکبوت کیوں نازل فرمائی؟

جواب: ظلم اور تشدد کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت، ان کی تسلی اور حوصلہ افزائی کے لیے سورۃ العنکبوت نازل فرمائی جس میں مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

10- سورۃ العنکبوت میں کس طرح انبیاء کا تذکرہ کر کے مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے؟

جواب: اس سورت میں کئی انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی لازوال قربانیاں، حضرت لوط علیہ السلام کا قوم کی مخالفت پر صبر، حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی اپنی قوموں سے کش مکش کا ذکر فرما کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے ہیں۔

11- ظلم وستم کے دور میں مسلمانوں کو کیا ہدایت کی گئی؟

جواب: مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ظلم وستم کے اس دور میں قرآن مجید کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں۔

12- سورۃ العنکبوت کے آخر میں مسلمانوں کو کیا ہدایت کی گئی؟

جواب: سورت کے آخر میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہت سی راہیں کھول دیتا ہے۔

13- سورۃ العنکبوت کے مطابق کس طرح اللہ تعالیٰ سچے اور جھوٹے کو الگ الگ کرے گا؟

جواب: ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیے جائیں گے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں آزمائے گا اور سچے اور جھوٹے لوگوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔

14- سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 6 میں کون سی بات ہمیں سمجھائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 6 میں کہا گیا ہے جو دین کے کام کے لیے جدوجہد کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے یعنی اجر وثواب کے لیے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہماری عبادت کی کوئی حاجت نہیں۔

15- سورۃ العنکبوت میں شرک کرنے والے کی مثال کس طرح بیان کی گئی ہے؟

جواب: شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہو۔

16- سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 56 میں ہجرت کی کس طرح ترغیب دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 56 میں اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت کرنے کو ایک بڑی نیکی قرار دیا گیا ہے۔

17- سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 60 میں رزق کے حوالے سے کیا بات سمجھائی گئی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے، چنانچہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے ہی امید رکھنی چاہیے۔

18- سورۃ العنکبوت کے مطابق ہمیں مشکل میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: سورۃ العنکبوت کے مطابق ہمیں مشکل میں اللہ تعالیٰ کو ہی پکارنا چاہیے اور مشکل سے نکلنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

USTAD 360 استاد